السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

پیر بدیع الدین شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے "توحید خالص "ص 177 پر کتاب العلو للعلامۃ الذہبی رحمۃ اللہ علیہ ص 113 کے حوالے سے ایک روایت نقل کی ہے۔

عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے شوریٰ کے دن لوگوں سے عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لیے بیعت لی، اپنا سر آسمان کی طرف اٹھا کر کہا: "اللھم اشھد" اسے حافظ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ نے "البدایۃ والنہایۃ" ج 7ص 147میں بیان کیا ہے حافظ ابن جریر رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو تاریخ (طبری ج5ص 41) میں مسند (سند کے ساتھ) بیان کیا ہے۔ اس کی سند سے متعلق بھی بتا دیں۔ جزاک اللہ خیراً (ایک سائل

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ روایت البدایہ والنہایہ (ج7ص 152) اور کتاب العلو للذہبی میں بلا سند ہے۔ تاریخ ابن جریر ج4ص 238 پر اس روایت کے ساتھ جو سند فٹ ہے اس کا ایک راوی عبدالعزیز بن ابی ثابت عمران بن عبدالعزیز بن عمر متروک ہے۔

دیکھئے تقریب التہذیب ص 215 وغیرہ

اس روایت سے پہلے والی روایت کی سندیں (ص 227) بھی غیر واضح ہیں۔

خلاصہ یہ کہ روایت مذکورہ بلحاظ سند ثابت نہیں ہے۔ واللہ اعلم (شہادت مارچ 2003ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ

جلد1۔ اصول، تخریج اور تحقیقِ روایات-صفحہ610

محدث فتویٰ